دینی مدارس اور مساجد میں 22/ رجب المرجب اور اس کے آگے پیچھے مسلسل کئی دِن تذکرہ معاویہ ہُوا۔'' روزنامہ اوصاف'' اور روزنامہ ''اسلام'' نے مثالی خصوصی ایڈیشن اور روزنامہ ''نوائے وقت'' اور روزنامہ '' پاکستان نے مضامین شائع کیے۔ یہ بیداری بُہت خوش آئند ہے کہ سیدنا معاویہ کے اُجلے کردار اور دورِ خلافت کا تذکرہ عام ہُوا ہے۔ اُمید ہے کہ ناقدینِ معاویہ بھی اپنے طرزِ عمل اور فکر ونظر پر نظر ثانی فرمالیں گے اور ضِد اور ہٹ دھرمی کا رویہ ترک کر کے اِس گستاخی کے وبال سے بچیں گے۔ اللہ تعالیٰ سب کو صحابہ کی سچی محبت عطا فرماویں (امین)

قادیانیوں کا قبولِ اسلام............تیزی سے اضافہ

کچھ عرصہ قبل مسلمان ہونے والے سرگرم قادیانی شمس الدین (مرزا مسرور احمد کے رضاعی بھتیجے) نے آج (23/ مئی) کوفون پر خوشخبری دی کہ اللہ کے فضل وکرم سے گزشتہ رات ان کی کوششوں سے لاہور میں 3 قادیانیوں نے قادیانیت ترک کر کے اسلام قبول کرلیا۔ جناب شمس الدین نے مزید بتایا ہے کہ گزشتہ دنوں سرگودھا میں مبارک احمد نامی ایک قادیانی مسلمان ہوئے جبکہ کراچی میں مقیم مرزا مسرور احمد کے قریبی دوست ناصر محمود (سابق مقیم دبئی) قادیانیت کے چنگل سے نکلنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ اللّٰھم زدفزد۔ جناب شمس الدین، محمد آصف، مربی نذیر انجم اور چند دوسرے قادیانی جب سے حلقۂ بگوشِ اسلام ہوئے ہیں مسلسل قادیانیوں پر محنت کر رہے ہیں اور ہمارے مشاہدے وتجربے کے مطابق وہ قادیانیوں کو تبلیغ کا انداز ہم سے بہتر جانتے ہیں۔ الحمدللہ دنیا بھر میں اِس حوالے سے بیداری بڑھ رہی ہے اور قادیانیوں کو مرزا غلام احمد قادیانی کی تصانیف وتعلیمات دکھا کر جس ہنر سے یہ کام ہورہا ہے۔ اس کی جتنی بھی تحسین کی جائے کم ہے۔ ماضی قریب میں شیخ راحیل احمد مرحوم اور جناب سید منیر احمد شاہ بخاری (جرمنی) نے قادیانیوں کو ٹھنڈے دل ودماغ کے ساتھ تبلیغ کے اِس انداز کو پروان چڑھایا۔ اِس حوالے سے شیخ راحیل احمد مرحوم کے مضامین/ انٹرویوز اور قادیانیوں کے ساتھ گفتگو پر مبنی کتاب ''مضامین راحیل'' پڑھنے اور آگے پھیلانے کے قابل ہے۔ قبل ازیں حافظ مقصود احمد کشمیری اور حافظ محمد ابرار کی رپورٹ کے مطابق تحریک ختمِ نبوت آزاد کشمیر کی کوششوں سے کوٹلی سے تقریباً 25/ کلومیٹر مشرقی جانب کے نواحی سرحدی علاقہ گوئی (سیسی محلّہ بقال) سے تعلق رکھنے والے 10 خوش نصیب خاندانوں کے مجموعی طور پر 78 افراد قادیانیت ترک کرنے کا اعلان کر چکے ہیں۔ ان میں محمد الیاس ولد عیسیٰ خان قادیانی جماعت کے شعبۂ وقف جدید کے سیکرٹری بھی رہ چکے ہیں۔ اِسی طرح عالمی مجلس تحفظ ختمِ نبوت کے مرکزی رہنما مولانا اللہ وسایا کی روزنامہ ''اسلام'' (23/ مئی) میں طبع شدہ رپورٹ کے مطابق گولارچی سندھ میں 6 قادیانیوں، کنری اور حیدرآباد میں 8 قادیانیوں جبکہ فیصل آباد کے قریب گاؤں میں 6 قادیانیوں نے اسلام قبول کیا ہے۔ ایسی خبروں میں دن بدن اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ جو تحفظ ختم نبوت کے محاذ کے رہنماؤں اور کارکنوں کے لیے یقیناً خوش آئند ہے اور قادیانی جماعت کے زوال کی علامت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں مل جل کر فتنۂ اِرتدادِ مرزائیہ کے مکمل استیصال کی توفیق سے نوازیں۔ آمین یارب العالمین